سوال

(22) بارش اور سردی میں مسجد کی بجائے گھر میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخاری «باب الرخصة فی المطر والعلّة ان یصلی فی رحلہ» میں ہے :

«عن نافعٍ انّ ابن عمر اذّن بالصلوة فی لیلة ذات بردٍ وریح ثم قال اَلا صلوا فی الرحال ثم قال انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامر المؤذن اذا کانت لیلة ذات بردٍ ومطر یقول اَلا صلوا فی الرّحال»

''یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہ نے سردی اور ہوا کی رات میں اذان دی اور اذان میں الا صلوا فی الرّحال پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سردی اور بارش کی رات میں موذّن کو الاَ صلوا فی الرّحال کہنے کا حکم دیتے۔''

اس حدیث پر عمل کرنا خاص ہے یا عام یعنی اس حدیث پر عمل کرنا امر تسر میں جائز ہے جب مذکورہ علت پائی جائے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''الاَ صلوا فی الرّحال یا الاَ صلوا فی بیوتکم'' بارش یا سخت سردی یا سخت ہوا کے وقت کہنا سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ہر شہر میں ہر محلہ میں ہر دیہہ میں کہا جانا سنت ہے۔ امر تسر کوئی خصوصیت نہیں۔ ہاں امر تسر میں اگر کوئی شخص منع کرے تو پھر واجب ہے کہ اس کو کہا جائے۔ یہ حدیث تمام کتب صحاح میں موجود ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01